ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس
فون:۔021-99212639

**صوبے بھر میں 47215 سے زائد پولیس افسران وجوان 12 ربیع الاول سیکیورٹی فرائض پر تعینات**

**کراچی میں مجموعی طور پر 23338 پولیس افسران وجوان سیکیورٹی اقدامات کا حصہ ہیں**

**کراچی مرکزی جلوس کی سیکیورٹی پر کم وبیش 4860 پولیس افسران وجوان خدمات انجام دینگے**

کراچی 09 دسمبر 2016ء۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ صوبے بھر اور بالخصوص کراچی میں انٹیلی جنس کلیکشن، پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ نظام کو مذید مؤثر اور مربوط بناتے ہوئے سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے۔

وہ 12 ربیع الاول سیکیورٹی/ ڈیپلائمنٹ پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ شیراز نذیر نے بتایا کہ کراچی میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماعات، ریلیوں، جلوسوں ودیگر سیکیورٹی اقدامات کے سلسلے میں مجموعی طور پر 23338 پولیس افسران وجوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ جس میں مرکزی جلوس کے 4860، اضافی نفری اور آر آر ایف کی چھ پلاٹونز پر مشتمل 2000 پولیس اہلکار شامل ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ کراچی کے مرکزی جلوس کی اجتماع گاہ، روٹس، انٹری پوائنٹس، روف ٹاپ و گذرگاہوں پر آنیوالے دیگر مقامات پر 4860 پولیس افسران وجوانوں کو تعینات کیا جائیگا جس میں ایس پیز، ڈی ایس پیز ودیگر پولیس افسران شامل ہیں انہوں نے بتایا کہ مرکزی جلوس کی سیکیورٹی 71 پولیس موبائلز، 58 موٹر سائیکلز، 06 پریزن وینز، اور سات بکتر بند گاڑیوں پر سوار افسران وجوان بھی مجموعی ڈیپلائمنٹ کا حصہ ہیں جبکہ مرکزی جلوس کے مختلف پوائنٹس پر 130 ایمبولینسز اور فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیاں بھی تیار حالت میں موجود رہینگی۔

اے ائی جی آپریشنز سندھ نے مذید بتایا کہ سندھ کی دیگر پولیس رینج میں 12 ربیع الاول ریلیوں، جلوسوں، اجتماعات وغیرہ پر مجموعی طور پر 23380 پولیس افسران وجوانوں کی ڈیپلائمنٹ کی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ رپورٹ کے مطابق شہید بینظیر آباد میں 6145، سکھر میں 5186 لاڑکانہ میں 5884، حیدرآباد میں 4488 جبکہ میرپورخاص میں 2177 پولیس افسران وجوانوں کو سیکیورٹی خدمات پر مامور کیا جائیگا۔

:: ------ :: ------ :: ------ :: ------ :: ------ ::

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔021-99212639

# ہوٹل ریجنٹ پلازہ آتشزدگی

## مجرمانہ غفلت پر ہوٹل انتظامیہ، سی ای او، ایم ڈی و دیگر کے خلاف تھانہ صدر میں مقدمہ درج

کراچی 08 دسمبر 2016ء:۔

ایس ایس پی ساؤتھ ثاقب اسماعیل میمن کے مطابق ہوٹل ریجنٹ پلازہ آتشزدگی پر انتظامیہ بشمول چیف ایگزیکٹیو مظفر باریجا، مینجنگ ڈائریکٹر زبیر باریجا، میجر ریٹائرڈ سعد چیف سیکیورٹی آفیسر، ارشد مغل چیف انجینئر اور سپر وائزنگ انجینئر سلیم پرویز کے خلاف باقاعدہ انکوائری رپورٹ کے تحت مجرمانہ غفلت، لاپروائی اور سیکیورٹی پلان پر عمل درآمد نہ کرانے پر تھانہ صدر میں مقدمہ الزام نمبر 355/16 بجرم دفعہ 337 اے، 322، 427/34 تعزیرات پاکستان درج کرکے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کردیا ہے

ایس ایس پی ساؤتھ ثاقب اسماعیل میمن نے انکوائری رپورٹ میں مزید بتایا کہ ہوٹل انتظامیہ میں شامل مذکورہ افراد نے آگ لگنے کے واقعہ کے بعد نا ہی سیکیورٹی پلان پر عمل درآمد کیا بلکہ فائر بریگیڈ کو بھی بروقت اطلاع نہیں دی اور یہی نہیں بلکہ انتظامیہ نے متعلقہ پولیس کو بھی دیر سے انفارم کیا جس کی وجہ سے بارہ قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا اور متعدد افراد زخمی بھی ہوئے لہذا تمام تر انکوائری سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مذکورہ افراد کی مجرمانہ غفلت اور بروقت آگ پر قابو پانیکے اقدامات نہ کرنیکے باعث قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا اور متعدد زخمی بھی ہوئے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ڈائیکرڑ پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021.99212639

## چپ تعزیہ جلوسوں کی سیکیورٹی پر 8628 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جارہا ہے اے آئی جی آپریشنز سندھ۔

کراچی 07 دسمبر 2016ء:۔

کراچی میں برآمد ہونیوالے چپ تعزیہ کے جلوسوں کی سیکیورٹی پر مرکزی اجتماع کے مقامات اور روٹس پر مجموعی طور پر 8628 پولیس افسران و جوانوں کو تعینات کیا جارہا ہے۔

یہ بات اے آئی جی آپریشنز سندھ نے آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کو مورخہ آٹھ ربیع الاول چپ تعزیہ سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتائی۔

شیراز نذیر نے آئی جی سندھ کو بتایا کہ نشتر پارک تا حسینیہ ایرانیاں ہال جلوس کے لیئے 5020 جبکہ رضویہ سوسائٹی تا امام بارگاہ شاہ نجف جلوس کے لیئے 3608 پولیس افسران اور جوانوں کو سیکیورٹی فرائض پر مامور کیا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے پولیس کو جاری ہدایات میں کہا کہ لاڑکانہ، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص اور بالخصوص کراچی میں سیکیورٹی اقدامات کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے تمام تر فوکس 12 ربیع الاول کے مرکزی اجتماعات، جلوسوں، محافل میلاد، نعت، وعظ، تقاریر و دیگر کی سیکیورٹی پر رکھا جائے اور اس ضمن میں متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت اور انکی تجاویز کی روشنی میں مرتب کردہ سیکیورٹی پلان پر عمل درآمد کو ہر سطح پر ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے۔

::-----::------::-----::-----::-----::

ڈائیریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021.99212639

سندھ پولیس میں میرٹ اوراہلیت کی بنیاد پر 866اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کوانسپیکٹر رینک پر ترقی دیدی گئی۔اے آئی جی اسٹیبلشمنٹ

کراچی02دسمبر 2016ء۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کوسندھ پولیس رینج وائز محکمانہ پروموشن پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ میرٹ اوراہلیت کی بنیاد پر 866اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کوایف لسٹ میں شامل کرتے ہوئے انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دیدی گئی ہے۔

رپورٹ میں اے آئی جی اسٹیبلشمنٹ سندھ نعیم شیخ نے بتایا کہ 1987 سے 1993 تک بھرتی ہونیوالے پروبیشنرز اے ایس آئیز/رینکر اے ایس آئیز اور بعداذاں سب انسپکٹر رینک کے 866افسران کو پولیس انسپکٹر کے رینک پر ترقی دی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر مذکورہ دورانیئے کے 1047ایس آئیز کو محکمانہ ترقی کے لیئے زیر غورلایا گیا جس میں نامکمل اے سی آرز محکمانہ اور دیگر وجوہات کی بناپر 180ایس آئیز کی اگلے عہدوں پر ترقی ملتوی کردی گئی۔جن میں کراچی کے 74حیدرآباد کے 20،میر پورخاص 24،شہید بینظر آباد کے 11،سکھر کے 33جبکہ لاڑکانہ کے 19شامل ہیں۔

نعیم شیخ نے مذید بتایا کہ لسٹ ایف کے تحت پولیس انسپکٹر کے عہدوں پر ترقی پانیوالوں میں کراچی کے 387،حیدرآباد 162،میر پورخاص کے 76،شہید بینظیر آباد کے 73،سکھر کے 69اور لاڑکانہ پولیس رینج کے 99سب انسپکٹرز شامل ہیں۔

"_____"_____"_____"_____"_____"

ڈائیکرٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021.99212639

**اسپیشلائزڈ ٹریننگ پروگرام پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 43ویں بیچ پر مشتمل وفد کی آئی جی سندھ سے ملاقات۔**

کراچی 03دسمبر 2016ء:۔ پولیس اکیڈمی اسلام آباد میں 43ویں اسپیشلائزڈ ٹریننگ پروگرام کے 39اے ایس پیز پر مشتمل وفد نے ڈپٹی کمانڈنٹ پولیس اکیڈمی اسلام آباد صادق کمال خان کی سربراہی میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ملاقات کی ۔اس خصوصی کانفرنس/ ملاقات میں آئی جی سندھ نے دوران صدارت پولیس کے اعلیٰ انتظامی امور، تربیتی اہداف، چیلنجز سے نمٹنے و دیگر ضروری تفصیلات پر روشنی ڈالی ۔اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثنا اللہ عباسی، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ منیر شیخ، ڈی آئی جی ٹریننگ آفتاب پٹھان اور ڈی آئی جی آئی ٹی سلطان علی خواجہ بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ کی عمدہ کارکردگی کے اعتراف میں وفد میں شامل تمام شرکاء نے انکی آمد پر احتراماً کھڑے ہو کر انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا۔

آئی جی سندھ نے کانفرنس میں خطاب کے دوران زیر تربیت پولیس افسران سے کہا کہ عام پبلک کے احترام اور ان سے اچھے تعلقات کو اپنے فرائض منصبی میں خاص اہمیت دیں جو آپ کی عملی زندگی کو نا صرف کامیاب بنائیں گے بلکہ ایک پولیس افسر کی حیثیت میں آپکی نمایاں کارکردگی کی وجہ بھی بنیں گے ۔انہوں نے مزید کہا کہ دور حاضر کے تقاضوں اور جرائم کے نت نئے طریقوں کے پیش نظر اشد ضروری ہو گیا ہے کہ سائبر کرائم اور انویسٹی گیشن تربیت کو اہمیت دی جائے اور بالخصوص جیوفینسنگ، جیوٹیگنگ ٹیکنیکس و دیگر جدید آلات سمیت کمپیوٹر کے استعمال اور اسکی تعلیم پر خصوصی فوکس رکھا جائے اور ان سے بھرپور طور پر مستفید ہونیکے لیئے محکمانہ سطح پر خصوصی اقدامات کو ممکن بنایا جائے۔

اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ نے جرائم کے خلاف سندھ پولیس کی کارکردگی کا احاطہ کرتے ہوئے کانفرنس کو بتایا کہ سال 2015-16ء میں ابتک دہشت گردی 28.5فیصد، بھتہ پرچیوں کے واقعات میں 34.2فیصد، اغوا برائے تاوان میں 9.6فیصد، ٹارگٹ کلنگ میں 79.3فیصد، قتل میں 31.1فیصد جبکہ ڈکیتی کی وارداتوں میں 21.5فیصد کی شرح سے کمی آئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی جرائم کے خلاف مسلسل کاروائیوں/آپریشنز/معلومات کی بنیاد پر ٹارگیٹڈ ایکشن وغیرہ کی بدولت مجموعی طور پر جرائم کی شرح میں 19.5فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے. جبکہ رپورٹ کے مطابق پنجاب اور وفاق میں جرائم کی شرح میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ سندھ پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ اور اسکے قیام کے تحت پولیس ریکروٹمنٹ کے جملہ امور کو انتہائی شفاف، غیر جانبدارانہ بنانے کے ساتھ ساتھ خالصتاً میرٹ کو ترجیح دی جارہی ہے علاوہ ازیں پولیس ملازمین کی محکمانہ ترقی کے عمل کو بھی باقاعدہ سینیارٹی لسٹ کی ترتیب اور اسکے تحت ہی یقینی بنایا جارہا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ سندھ پولیس کے تحت انٹیلی جنس اسکول کے قیام، بم ڈسپوزل یونٹ، کے نائن یونٹ کی اپ گریڈیشن وغیرہ سمیت دیگر ترقیاتی پروجیکٹس پر تمام تر اقدامات جاری ہیں جبکہ شعبہ تفتیش کو مزید مؤثر بنانے کے ضمن میں مقدمات کی تفتیش کی مد میں اٹھنے والے اخراجات کے حوالے سے مقرر کردہ رقم میں بھی خاطر خواہ اضافہ کر دیا گیا ہے۔

کانفرنس کے اختتام پر وفد کو سندھ پولیس کی جانب سے یادگاری شیلڈ دی گئی جبکہ وفد نے بھی اپنی جانب سے آئی جی سندھ کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔